سوال

(76) خطبہ سے پہلے خطیب کا سلام کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر یہ بات سننے اور دیکھنے کا مشاہدہ ہوا ہے کہ اہل حدیث علماء خطبہ جمعۃ المبارک اور اصلاحی پروگرام میں منبر پر کھڑے ہو کر تقریر کرنے سے پہلے اپنے سامنے بیٹھے لوگوں کو "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہتے ہیں۔

ہمارا ایک الحدیث بھائی کہتا ہے کہ خطیب حضرات کو منبر پر کھڑا ہو کر تقریر شروع کرنے سے پہلے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہنا بدعات ہے۔ (آفتاب احمد سلفی دولت نگر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث سے یہ بات ثابت نہیں کہ خطیب منبر پر بیٹھ کر لوگوں کو السلام علیکم کہے۔ (دیکھئے میری کتاب تحقیقی مقالات ج3 ص157 فقرہ 6)

میرے علم کے مطابق ثقہ تابعی امام عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہے کہ وہ جب منبر پر چڑھ جاتے تو لوگوں کو سلام کہتے اور لوگ ان کا جواب دیتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 2/114 ح519 وسندہ حسن)

خیر القرون کے اس عمل سے معلوم ہوا کہ خطبہ سے پہلے خطیب کا لوگوں کو سلام کہنا جائز ہے، لہٰذا اسے بدعت کہنا غلط ہے اور اگر اس حالت میں سلام نہ کہے تو بھی بالکل صحیح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد3۔ متفرق مسائل۔ صفحہ276

محدث فتویٰ